رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۱۱۶

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم　خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

۷۸۶
۹۲

بیادگار:- اعلیٰحضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت مولٰنا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
زیرسرپرستی:- امام اہل سنت شیخ الحدیث حضرت علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب دامت برکاتہم جامعہ رضویہ لائل پور
بظلِ عنایت:- محبِ مصطفیٰ پیکر صدق وصفا حضرت مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب مدظلہ خطیب زینۃ المساجد گوجرانوالہ

اہلِ سنت وجماعت کا واحد ہفت روزہ



رضائے مصطفیٰ

"گوجرانوالہ"
جمہوریہ اسلامیہ پاکستان

مدیر: محمد حفیظ نیازی　فی پرچہ ۲ر　سالانہ چندہ: پانچ روپے

جلد ۱ ★ جمعۃ المبارک ۱۶ شوال المکرم ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۷ مئی ۱۹۵۷ء ★ شمارہ ۶

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا و رضائے محمد ﷺ

فکر امام احمد رضا لائبریری امریکہ　سید مسعود علی شاہ بخاری قادری رضوی
از تبرکات

شیخ الاسلام والمسلمین محی السنت قاطع البدعت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زہے عزت و اعتلائے محمدؐ　کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمد ﷺ
مکاں عرش اُنکا فلک فرش اُن کا　ملک خادمانِ سرائے محمد
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم　خدا چاہتا ہے رضائے محمد
بسی عطر محبوبیٔ کبریا سے　عبائے محمد قبائے محمد
بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا　رضائے خدا و رضائے محمد
دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر　محمد محمد خدائے محمد
محمد کا دمِ خاص بہرِ خدا ہے　سوائے محمد برائے محمد
خدا اُنکو کس پیار سے دیکھتا ہے　جو آنکھیں ہیں محوِ لقائے محمد
اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا　بڑھی ناز سے جب دعائے محمد
اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا　دُلھن بن کے نکلی دعائے محمد

رضا پل سے اب وجد کرتے گذریئے
کہ ہے ربِّ سلّم صدائے محمد ﷺ

زبانِ مصطفےٰ رب کی رضا ہے ٭ جو یہ چاہے وہی منشا ہے رب کا
ہفت روزہ
رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ
۱۶ شوال المکرم ۱۳۷۶ ہجری

فلمیں اور اخبارات

روزنامہ نوائے وقت لاہور (۵ مئی ۵۷ء) میں فلم زدہ قوم کے زیر عنوان منقول ہے۔ "اعداد شائع ہوئے ہیں۔ کہ فلم فیئر (بمبئی) کی اشاعت ایک لاکھ پرچوں سے زائد ہے
شمع (نئی دہلی) کی ۹۰ ہزار ہے۔
بیسویں صدی (دہلی) کی ۲۵ ہزار، ۵۰ ہزار کے درمیان ہے
فلمی دنیا (الٰہ آباد)

ان فلمی۔ جاسوسی رومانی ماہناموں میں سے کسی ایک کا مقابلہ آپ کی زبان کے معارف و صدق اور اسی قسم کے سادے ماہنامے اور ہفتہ وار بھی کر سکتے ہیں؟ جس قوم کے پڑھے لکھے اس حد تک فلم زدہ اور رومانیت زدہ ہو چکے ہوں اس میں کیا توقع کسی اصلاحی تحریک یا اقدام کی کامیابی کی کسی حد تک بھی ہو سکتی ہے"؟

روزنامہ امروز رقمطراز ہے! سنسر بورڈ کے ذمہ دار اراکین اور حکومت سے ہم یہ گزارش بھی کریں گے کہ وہ فلموں کے غلط رجحان کے انسداد اور جرائم کی روک تھام کے لئے ایسی غیر ملکی فلموں پر پابندی عائد کرنے میں جرأت سے کام لیا کریں۔ جن میں نیکی کو ڈھکوسلے اور شرافت کو حماقت کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (امروز ۱۱ مئی ۵۷ء)

نوائے وقت و امروز کے ان تاثرات سے ظاہر ہو گیا کہ فلمی بیماری بہت زیادہ پھیل چکی ہے۔ اس کے باعث جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے اور نیکی و شرافت کو ڈھکوسلہ و حماقت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جن درسگاہوں (سینماؤں) اور کتابوں (فلمی رسائل) میں یہ سبق پڑھایا جاتا ہو۔ وہاں کے طلبہ (فلم زدہ) سے نیکی و شرافت۔ اصلاح و اخلاق کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ فلم بینی کی تباہی درحقیقت بہت بڑی تباہی ہے۔ جن لوگوں کو ذرا بھی ایمانی احساس اور شرافت و نیکی کا تھوڑا سا بھی پاس ہے ان کو اس خطرناک صورتِ حال پر غور کرنا اور اس کے انسداد میں ہر ممکن کوشش کرنا ضروری ہے اس کے ساتھ ہی ہمیں اخبارات سے بھی شکایت ہے کہ تقریباً سبھی اخبارات ادھر تو آئے دن سینما و فلم بینی و مخش رسائل کی مذمت کرتے اور اس کے خطرناک نتائج بیان کرتے ہیں۔ اور ادھر خود ہی فلموں کے اشتہارات کو اچھی طرح شائع کر کے فلمی کاروبار کے حصہ دار بنتے ہیں۔ اس دو رنگی و قول و فعل کے تضاد کی آخر کون سی وجہ ہے۔ ؎

کفر کی رغبت بھی دل میں اور بتوں کی چاہ بھی
کہتے جاتے ہیں مگر منہ سے معاذ اللہ بھی

اگر چند ٹکوں کی خاطر ایسا کیا جاتا ہے تو یہ بات اخلاق و شرافت۔ اصول و دیانت کے بالکل خلاف ہے۔ کہ ایک چیز کو تباہی بھی قرار دیا جائے اور صرف چند ٹکوں کی خاطر اس کی اشاعت میں بھی حصہ لیا جائے۔

اُردو نماز

یہ تو آپ سن چکے ہوں گے کہ اس مرتبہ عید کے موقع پر لاہور میں بعض آزاد قسم کے افراد نے "اُردو نماز" کا سلسلہ شروع کر کے فتنوں کی فہرست میں ایک اور فتنہ کے اضافہ کی کوشش کی ہے۔ جہاں تک فقہاء اُمت و علماء شریعت کے شرعی فیصلہ کا تعلق ہے اس کے مطابق تو اُردو وغیرہ میں اس طرح نماز پڑھنے اور اس پر بحث کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نماز تو نماز شرعی مسئلہ کے لحاظ سے تو جمعہ کے خطبہ عربی کو بھی غیر عربی میں پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان خطبہ میں خلط کرنا درست و خلاف سنت متواترہ ہے۔ بہرحال ہمیں تو اس وقت یہ بتانا ہے کہ ایسے لوگوں جو آئے دن احکام شریعت میں اس طرح "تراش خراش" کر کے فتنہ سامانی کرتے ہیں۔ ان کا اس طرح کرنا کوئی نیک نیتی و خلوص پر مبنی نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ لوگ دانستہ طور پر ایسا کر کے شریعت کے بارے میں انتشار پھیلانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ روزنامہ کوہستان لاہور لکھتا ہے کہ "ہم یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں کہ ان لوگوں نے یہ حرکت (اُردو نماز) سادہ لوحی اور شریعت کے مسائل سے لاعلمی کی بناء پر کی ہے۔ یہ ایک سوچی سمجھی سکیم کا نتیجہ ہے ...... ایک معاصر کی روایت کے مطابق انہوں نے اُردو نماز پڑھنے کی باقاعدہ تحریک شروع کر رکھی ہے ...... ہمارے نزدیک یہ صورتِ حال اس لادینیت کی پیداوار ہے جو ہمارے ملک کے اونچے طبقہ اور ان کی مطلب کی شریعت پیش کرنے والے لوگوں کے ذہنوں میں موجود ہے۔ ...... وہ یہ کام منکرین حدیث اور ادارہ ثقافت اسلامیہ جیسے اداروں سے لے رہے ہیں۔ جنہوں نے اسلام میں رقص و سرود موسیقی وغیرہ تک کا جواز ڈھونڈ لیا ہے (کوہستان ۸ مئی ۵۷ء)

اس طرح روزنامہ نوائے وقت لاہور نے بھی لکھا ہے کہ "ہمیں کئی مراسلات بھی موصول ہوئے ہیں اور بعض دوستوں نے زبانی بھی اس جدت کو بدعت بتاتے ہوئے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے اور یہ الزام لگایا ہے کہ اس تحریک کا مقصد مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنا ہے۔ بعض دوستوں نے تو یہ الزام بھی لگایا ہے کہ اس تحریک کے کرتا دھرتا نماز روزہ کے قطعاً پابند نہیں۔ اس کے برعکس اپنی محفلوں میں مذہب کا مذاق اڑاتے ہیں۔ انہوں نے یہ ڈھونگ محض اس لئے رچایا ہے۔ کہ ملت میں ایک نیا فتنہ برپا کریں (نوائے وقت ۵ مئی ۵۷ء)

ہوشیار اے مردِ مومن ہوشیار

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے پرانے صحیح مسلک و مذہب پر قائم رہیں اور نماز وغیرہ کا نام لے کر فتنہ برپا کرنے والے ایسے مفسدوں سے باخبر رہیں۔ ؎

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

قوم بداعمالی و بداخلاقی کو نذرِ آتش کر دیں تو بفضلہٖ تعالیٰ دنیا و آخرت میں آتش سے محفوظ رہیں۔

اخبار و افکار

اُردو نماز

عید کے روز۔ جناح باغ لاہور میں ایک صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نماز اپنی زبان میں پڑھنی چاہیئے پھر امام صاحب نے پہلی رکعت میں سورۃ پڑھ کر اس کا اُردو ترجمہ پڑھا اور سورۃ والتین پڑھ کر اس کا بھی اُردو ترجمہ پڑھا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا لیکن خطبہ عربی میں پڑھنے کی بجائے صرف اردو ترجمہ پڑھا (کوہستان ۵ مئی ۵۷ء)

کبھی نے عربی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بجائے پنجابی نبی بنا لیا اور کسی نے عربی نماز و عربی خطبہ کی بجائے اُردو نماز و اُردو خطبہ کو اپنا لیا۔ کاپسند اپنی اپنی نصیب اپنا اپنا۔

ولاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم

سعودی عرب میں آزادیٔ نسواں کی طرف قدم

جدہ ۲۸ اپریل۔ سعودی عرب کی سات شہزادیوں نے جن میں شاہ سعود کی لڑکی بھی شامل ہے لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ سعودی عرب میں عورتوں کی تعلیم کے سلسلہ میں یہ پہلا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اب تک وہاں حکومت کی طرف سے عورتوں کی تعلیم پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی تھی۔ لڑکیوں کے چند سکول ضرور قائم ہیں لیکن ان کو پاکستان مصر۔ شام اور لبنان کی خواتین نجی طور پر چلاتی ہیں۔ (پاکستان پریس۔ بحوالہ کوہستان ۲۹ اپریل ۵۷ء)

نجد کی جو عورتیں نہرو جیسے ظالم و مشرک پنڈت کے استقبال و درشن کے لئے گھروں سے نکل پڑیں۔ کیا ابھی وہ کم آزادی یافتہ ہیں؟۔ نامعلوم سعودی حکومت میں آزادیٔ نسواں کی طرف ابھی کتنے قدم اور اٹھانے کا پروگرام باقی ہے۔

شاہ سعود ۲½ کروڑ ڈالر قرض لے رہے ہیں

بیروت ۷ مئی معلوم ہوا ہے کہ سعودی عرب سے تیل نکالنے والی امریکن کمپنی نے شاہ سعود کو جو آجکل مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ڈھائی کروڑ ڈالر قرض دینا منظور کر لیا ہے۔ (امروز ۸ مئی ۵۷ء)

امریکہ سے مالی مشکلات حل کرانے سے موحد شاہ سعود کی توحید میں کوئی خلل تو واقع نہیں ہوا؟ اور آیۂ کریمہ ایاک نستعین بھول تو نہیں گئی؟ ....!

برما کا پورا شہر نذرِ آتش ہو گیا

رنگون ۸ مئی۔ مانڈلے سے ساٹھ میل جنوب مغرب میں ایک شہر "مونیا" نذرِ آتش ہو گیا ہے۔ اس آتشزدگی میں دس ہزار مکانات کا صفایا ہو چکا ہے۔ کپاس چاول اور عمارتی لکڑی کے کارخانے تباہ ہو گئے ہیں مجموعی طور پر ۳۷ لاکھ پونڈ کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے (نوائے وقت ۹ مئی ۵۷ء)

ع شامتِ اعمال ما صورتِ نادر گرفت ٭ اگر اہل دنیا بے دینی موم

اے رضا جانِ عنادل تیرے نغموں کے نثار ★ بلبلِ باغِ مدینہ ترا کہنا کیا ہے۔

رضائے مصطفےٰ اور نغماتِ رضا

اعلیٰحضرت مجدد ملت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہٗ کا کلام

از فخر اہلسنت مولانا ابو النور محمد بشیر صاحب مدظلہٗ مدیر ماہ طیبہ ★

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا۔

پیشانی "رضائے مصطفےٰ" پر اعلیٰحضرت کا یہ شعر لکھا ہوا نظر آتا ہے ؎

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد

یہ شعر ترجمہ ہے اس حدیث قدسی کا۔ جو "رضائے مصطفےٰ" کے اولین شمارہ میں درج کی گئی ہے۔

خداوند کریم اپنے محبوب سے ارشاد فرماتا ہے

کُلُّهُمْ يَطْلُبُونَ رِضَائِي وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ

یعنی ہر کوئی میری مرضی چاہتا ہے۔ اور اے محبوب میں تمہاری مرضی چاہتا ہوں۔

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ کائنات کا ہر ذرہ "رضائے حق" اور اس کے حکم و ارشاد کا پابند ہے۔ زمین و آسمان عرش و فرش سب اسی کی مخلوق اور سب کو اسی کی رضا مطلوب ہے۔ اور جب یہ حقیقت و واقعہ ہے کہ ہر چیز رضائے حق کی جویاں ہے اور حدیث قدسی کے مطابق یہ بھی حقیقت و واقعہ ہے کہ خود خدا رضائے مصطفےٰ کا طالب ہے۔ تو اس سے لازماً یہ بات بھی ثابت ہوگی کہ کائنات کا ہر ذرہ رضائے مصطفےٰ کا طالب ہے۔ اس لئے کہ جب خدا کی بھی یہی مرضی ہے کہ مصطفےٰ کا چاہا ہی ہو۔ تو جو چیز مرضی حق کی خواہاں ہوگی۔ اُسے "رضائے مصطفےٰ" کو پیش نظر رکھنا ہی پڑے گا۔ اس لئے کہ اسے نظرانداز کر کے وہ مرضی حق کو کسی صورت پا ہی نہیں سکتی۔

چنانچہ واقعات اس امر پر شاہد ہیں کہ کائنات کا ذرہ ذرہ "رضائے مصطفےٰ" کا طالب ہے جس کسی چیز نے جہاں حضور کا اشارہ پایا۔ دوڑتی ہوئی حاضر ہوئی۔ اور حضور نے جو بھی اُسے حکم دیا تعمیل ارشاد کرتے ہوئے نظر آئی۔

اعلیٰحضرت کا شعر جو اُوپر درج کیا گیا ہے۔ اسی حقیقت کا ترجمان ہے۔ آپ بارگاہ رسالت میں عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ! غروب ہو جانے کے بعد سورج نے جب آپ کی مرضی یہ دیکھی۔ کہ وہ پھر نکل آئے۔ اور اس مقام پر جس پر آ جانے سے عصر کا وقت ہو جاتا ہے۔ وہ پھر چلا آئے۔ تو فوراً پلٹ آیا۔ اور آپ کی مرضی کی تکمیل کے لئے پھر اسی مقام پر آ گیا جس پر آ جانے سے وقت عصر ہو جاتا ہے۔ اور حضور! آپ کی ایک انگلی کا اشارہ پاتے ہی۔ چاند نے بھی اپنے ٹکڑے کر لئے۔ گویا یہ دو بڑے بڑے نورانی کرے بھی "رضائے مصطفےٰ" کے طالب و جویاں ہیں اور "رضائے مصطفےٰ" کچھ ایسی عظمت و جلال رکھتی ہے کہ سورج کے اس قدر عظیم و آتشیں کرے پر بھی وہ حاوی ہے۔ اور اس قدر محبوبیت و جمال رکھتی ہے کہ چاند جیسا حسین و جمیل کرہ بھی اس کے اشارے پر قربان ہے۔

سُورج کا واقعہ

شفا شریف۔ مواہب لدنیہ و دیگر کتب میں طبرانی شریف کی یہ حدیث پاک موجود ہے۔ کہ مقام صہبا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجا۔ حضرت علی جب واپس آئے۔ تو حضور علیہ السلام نماز عصر پڑھ چکے تھے۔

حضور علیہ السلام نے اپنا سر انور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی گود میں رکھا۔ اور سو گئے۔ حضرت علی نے نماز عصر پڑھنی تھی۔ مگر حضور کی استراحت کا خیال کر کے حضور کو نہیں جگایا۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔ حضور اُٹھے۔ تو سورج کے لوٹ آنے کی دُعا فرمائی۔ تو سورج الٹے پاؤں پھر نکل آیا۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز عصر ادا فرمائی

(حجۃ اللہ علی العالمین صـ ۳۹۸)

نمازِ عصر

قرآن پاک میں نماز عصر کی حفاظت کے لئے خصوصیت کے ساتھ تاکید فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى مفسرین کرام علیہم الرحمۃ نے لکھا ہے۔ کہ صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہے۔ مقام غور ہے۔ کہ اول تو نماز۔ اور پھر نماز بھی نمازِ عصر۔ وہ شیرِ خدا جن کے صاحبزادے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے زیر تیغ بھی نماز کو ترک نہیں فرمایا

تو اس قدر اہم اور ذی عظمت نماز حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے قربان کر دی کس چیز پر! مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نیند پر۔ گویا مبارک نیند نماز کی جملہ عظمتوں کے مقابلہ میں زیادہ شان و وزن رکھنے والی نیند ہے۔ تو فرمائیے جس کی نیند کی یہ شان و عظمت ہو اس نیند والے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا شان و عظمت ہوگی

لطف بیداری شب پہ بے حد درود
عالمِ خوابِ راحت پہ لاکھوں سلام

چاند کا واقعہ

ابو جہل اور دیگر کفارِ مکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ کہ تم اگر کوئی نشان دکھا دو۔ تو ہم تم پر ایمان لے آئیں گے حضور نے فرمایا۔ بتاؤ۔ میں کیا دکھاؤں۔ ابو جہل نے کہا یہ جو آسمان پر چاند چمک رہا ہے۔ اس کے دو ٹکڑے کر کے دکھاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہیں کھڑے کھڑے چاند کی طرف انگلی مبارک کا اشارہ فرمایا۔ تو چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے (حجۃ اللہ صـ ۳۶۰)

ایک انگلی کا اشارہ

غور فرمائیے۔ آج ہم میں سے کوئی شخص اسی زمین پر پڑی ہوئی کسی اینٹ کی طرف بھی اشارہ کرے تو اُسے توڑ نہیں سکتا۔ ایک انگلی سے نہیں پانچوں انگلیوں کو جمع کر کے اس اینٹ پر مارے بھی۔ تو بھی اینٹ پھٹ نہ سکے گی۔ بلکہ کوئی گستاخ عمر بھر اپنا سر بھی اینٹ پر پٹختا رہے تو اپنا سر ہی پھوڑ سکے گا۔ اینٹ نہ توڑ سکے گا مگر اللہ رے طاقتِ انگشتِ مصطفےٰ اور قدرت اشارہٗ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ اُدھر اس تصرف و اختیار کے مالک کی مبارک انگلی اُٹھی۔ اور اس کا ایک اشارہ ہی ہوا اور اُدھر آسمان پر اتنا عظیم نورانی کرہ فوراً دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور زبان حال سے ساری دنیا میں اعلان کر گیا کہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے تصرف اور بڑی قدرت کے مالک ہیں۔

اعلیٰحضرت قدس سرہٗ العزیز نے انہی دو واقعات کے پیش نظر "رضائے مصطفےٰ" کی ہمہ گیر قبولیت کا ذکر فرمایا ہے۔ اور یہ لکھا ہے۔ کہ ؎

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا ★

ہے پسندیدہ خدا کو بھی "رضائے مُصطفےٰ" صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا عطاء المصطفیٰ صاحب جمیل ابن حضرت مدیر ماہ طیبہ مدظلہٗ

موجبِ تخلیق عالم بن کے آئے مُصطفےٰ ٭ دو جہاں پیدا کئے حق نے برائے مصطفےٰ
زینتِ عرشِ بریں ہے زیرِ پائے مُصطفےٰ ٭ دو جہاں آباد ہیں زیرِ لوائے مُصطفےٰ
کیوں نہ ہو میری طرف چشمِ عطائے مصطفےٰ ٭ معتقد ہوں میں "رضا" کا اور گدائے مُصطفےٰ
جو بھی فرمایا محمد نے وہی حق نے کیا ٭ ہے پسندیدہ خدا کو بھی رضائے مُصطفےٰ
چاند تاروں کو ملی ہے ان کے صدقے روشنی ٭ ہر جگہ آئی نظر مجھ کو ضیائے مُصطفےٰ
ان کے رُخ پر ہیں فدا جن و بشر حور و ملک ٭ کیوں نہ ہوں میں بھی دل و جاں سے فدائے مُصطفےٰ
اے عطاء المصطفیٰ مولیٰ بھی اس کا ہو گیا
دہر میں حاصل ہوئی جس کو رضائے مُصطفےٰ

مکتوب لائل پور

★ جمعۃ الوداع ★ لیلۃ القدر
★ عید الفطر

۵ ر رمضان المبارک بروز جمعہ سنی رضوی جامع مسجد لائل پور
نماز جمعہ ادا کرنے کیلئے صبح دس بجے ہی سے لوگوں کی آمد
شروع ہو گئی۔ اہالیانِ شہر اور مضافاتی دیہات سے لوگ جوق در
جوق محدث پاکستان رہبر شریعت پیر طریقت حضرت علامہ
الحاج ابو الفضل محمد سردار احمد صاحب مدظلہ العالی کی اقتدا
میں نماز جمعہ ادا کرنے حاضر ہوئے۔ لائل پور کی تاریخ میں
اہل سنت کے پروانوں اور محدث پاکستان کے دیوانوں کا یہ عظیم
اجتماع جمعۃ المبارک لائق دید و صد تحسین تھا۔ جامعہ رضویہ کی
وسیع و عریض مسجد اپنی تمام وسعتوں کے باوجود فرزندانِ توحید
کیلئے ناکافی ثابت ہو رہی تھی چنانچہ سینکڑوں حضرات نے جگہ
کی تنگی کے سبب غربی دیواروں۔ دوکانوں کی چھتوں اور سڑک پر صفیں
بنا کر نماز ادا کی تقریباً ساڑھے بارہ بجے حضرت قبلہ شیخ الحدیث کی
آمد پر حاضرین نے کھڑے ہو کر نعرہ ہائے تکبیر و رسالت و محدث پاکستان
زندہ باد سے آپ کا استقبال کیا۔ نہایت پُر کیف ماحول میں آپ نے
تقریباً ایک گھنٹہ تک اپنے روح پرور ارشادات میں فضائل جمعۃ الوداع
فضائل لیلۃ القدر اور روزہ رکھنے والوں کے فضائل بیان فرمائے۔
عربی زبان خطبہ دیا اور نماز جمعہ ادا فرمائی اور پھر صلوٰۃ و سلام پر اس
عظیم الشان اجتماع کا اختتام ہوا۔

★ دوسرے روز آنے والی شب مبارکہ شب لیلۃ القدر
تھی جو اپنی قبائے رحمت میں فرزندانِ اسلام کے لئے مغفرتوں اور
رحمتوں کے اس قدر خزانے بھر کر لاتی ہے کہ جن کا احاطہ ناممکن ہوتا ہے…
رحمتوں اور شادمانیوں کی سرچشمہ اس رات شاہی مسجد جھنگ بازار
لائل پور میں قبلہ حافظ صاحب نے قرآن کریم ختم کیا۔ غلامان مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء
کی ایک کثیر التعداد جماعت تمام شب ادائیگی نوافل و ذکر میں
مشغول رہی۔ انجمن فدایان رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
ٹھنڈے میٹھے پانی کی سبیل کا اہتمام کر رکھا تھا۔ امام اہل سنت حضرت
قبلہ شیخ الحدیث نے تمام دنیا کے مسلمانان اہل سنت کیلئے عموماً اور احباب
لائل پور۔ گوجرانوالہ اور خانیوال کے لئے خصوصاً دعائیں فرمائیں اور
یوں تمام شب روحانی و ایمانی تسکین کے سامان ہوتے رہے۔

★ مقام شکر ہے کہ باری تعالیٰ عز اسمہ نے اپنے حبیب اکرم
نبی محتشم سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مبارک ماہِ
مبارک رمضان شریف کو پورے تیس دن ہمارے پاس مہمان رکھا۔
جس کی برکتوں اور رحمتوں نے مسلمانوں کو مالا مال فرمایا۔ وہ مسلمان
بڑا ہی خوش نصیب ہے کہ جس نے اپنے رب تعالیٰ کے فضلِ عظیم سے
رمضان المبارک کی قدر و منزلت کی اور اس کی پوری پوری تعظیم
ملحوظ رکھا۔ اور بد نصیب ہے وہ شخص اور محروم اور پورا محروم
ہے وہ جس نے رمضان المبارک کا احترام نہ کیا اور اس کی رحمتوں
اور برکتوں سے محروم رہا۔ مولیٰ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ہمیشہ رمضان شریف
کی برکتوں سے مشرف فرمائے۔

لائل پور میں نمازِ عید تقریباً سوا آٹھ بجے بوہڑاں والی گراؤنڈ
دھوبی باغ میں نہایت تزک و احتشام سے پڑھی گئی۔ ہزاروں کی تعداد
[باقی ص ۴ پر]

مُبارک باد و زندہ باد

شیر بیشہ سنت حضرت علامہ مولانا محبوب علی صاحب مدظلہ جامع مسجد
مدینہ رو بمبئی کے خطیب ہیں۔ اہل سنت کے اس شیر نے سنیت
کی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین
اہلسنت مولانا سے بہت جلتے ہیں۔ انہوں نے اسی ضمن میں مولانا
پر ایک سنگین جھوٹا مقدمہ بنایا تھا۔ ”رضائے مصطفیٰ“ کے نام
اپنے ایک مکتوب میں مولانا خود رقم طراز ہیں کہ ”فقیر پر دشمنانِ
اہل سنت نے سخت سنگین مقدمہ بنایا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ اور اس
کے پیارے حبیب علیہ وعلیٰ آلہ افضل الصلوٰۃ وادوم التسلیم
کا فضل و کرم اور خدا کے پیاروں کی عنایت اور سنی بھائیوں
کی دعائیں شاملِ حال تھیں۔ وہ عظیم الشان کامیابی ہوئی جس کی
نظیر نہیں۔ یہ فتح سب سنیوں کی فتح ہے۔ لہٰذا فقیر حقیر آپ
(مدیر) اور ادارہ ”رضائے مصطفیٰ“ اور ناظرین و قارئین ”ماہنامہ
رضائے مصطفیٰ“ کو مبارکباد دیتا ہے۔ احباب اہل سنت کو فقیر
کا سلام مسنون“۔ حضرت مولانا کے ساتھ دس سنی رفقاء بھی مقدمہ
میں ماخوذ تھے۔ الحمد للہ کہ وہ بھی مولانا کے ساتھ باعزت طور پر بری
ہوئے۔ محبوس آزاد اور اہل سنت کے دل شاد ہوئے۔ اس
خوشی میں جگہ جگہ محافل میلاد شریف اور جلسہ ہائے تہنیت منعقد ہوئے
اور احباب نے حضرت مولانا کی شان میں منقبتیں اور نشانہ لکھے۔
ہم اپنی اور قارئین رضائے مصطفیٰ کی طرف سے حضرت مولانا اور
آپ کے دس رفقاء کی خدمت میں مخلصانہ ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں
اور دعا کرتے ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ مولانا کی عمر شریف میں برکت فرمائے۔
اور وہ پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اہل سنت کی خدمات انجام دیں۔
اس کے ساتھ ہم بعض قطعات تہنیت قارئین کی ضیافت طبع
اور اضافۂ مسرت کے لئے پیش کرتے ہیں۔ (ادارہ)

از جناب مولانا محمد رفیق صاحب رفیق لکھنوی

محب شاہِ رسالت مآب زندہ باد ؎ ہمیشہ فتح و ظفر ہم رکاب زندہ باد
خدا نے ایسا کیا کامیاب زندہ باد ؎ بے درس ہو گئے سب لاجواب زندہ باد
یہ شیر بیشۂ سنت وہ ضیغم ملت ؎ ہیں دس سنیوں میں انتخاب زندہ باد
رفیق حضرت محبوب کو خدا نے دی ؎ وہ فتح جس کا نہیں ہے جواب زندہ باد

از جناب سلطان آرزو صاحب

آئے ہیں شاد کام آئے ہیں ؎ سنیوں کے امام آئے ہیں
لے کے اپنے جلو میں دس تارے ؎ آج ماہِ تمام آئے ہیں

دیگر

گرا ہے کھوپڑی پہ آکے وہ خفت کا طیارہ
کہ سارے دشمنوں کے منہ پہ دیکھو بج گئے بارہ
تری امداد حاصل ہو گئی ہم قادریوں کو
لے مبرے گیارہویں والے یہ تیرے شیر تھے گیارہ

از جناب منصور فریدی صاحب

ظلمات شب میں نور سحر غوث پاک ہیں
سب مشکلوں میں پیش نظر غوث پاک ہیں
آخر ہماری فتح نے ثابت ہی کر دیا
اللہ بھی ادھر ہے جدھر غوث پاک ہیں۔

؎ امام الناظرین حضرت علامہ ابو الفتح حشمت علی خاں صاحب مدظلہ
؎ حضرت ابو الظفر محب الرضا مولانا محبوب علی صاحب مدظلہ۔

مندرجہ ذیل مقامات سے

”رضائے مصطفیٰ“

حاصل کریں۔

لائل پور۔ سنی رضوی کتب خانہ شاہی مسجد جھنگ بازار لائل پور
مولانا محمد سلیم صاحب جامع مسجد جھال خانوآنہ لائل پور
مولانا احسان الحق صاحب جامع مسجد لوکو شیڈ لائل پور۔

خانیوال۔ صوفی عبدالخالق صاحب چوک سنگلا نوالہ خانیوال

حیدر آباد۔ مولانا ریاض الحسن شاہ صاحب جامع مسجد
اہل سنت اہرکمین کوارٹرز حیدرآباد

آزاد کشمیر۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب مدرسہ اہل سنت دیگ
ضلع پونچھ آزاد کشمیر۔

عارف والا۔ مولانا مراتب علی شاہ صاحب جامع مسجد غلہ منڈی
عارف والا۔

رینالہ خورد۔ مولانا غلام محی الدین صاحب جامع مسجد اہل سنت وجماعت رینالہ خورد

سانگلہ ہل۔ مولوی غلام سرور صاحب تمیذ مولانا عنایت اللہ صاحب
جامع مسجد سانگلہ ہل۔

ڈسکہ۔ مولانا محمد یوسف صاحب جامع مسجد حنفیہ۔ ڈسکہ۔

اوکاڑہ۔ مولانا خوشی محمد صاحب ناظم کتب خانہ اشرف المدارس
جامع مسجد ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ۔

ملتان۔ جناب محمد رمضان صاحب طاہر انصاری سیکرٹری
رضائے مصطفیٰ بیرون دہلی گیٹ ملتان۔

آپ بھی

اپنے ہاں ”رضائے مصطفیٰ“ کی تقسیم کا انتظام فرما کر تبلیغ دین
میں حصہ لیں۔ تفصیلی امور کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت فرمائیں۔
دفتر ”رضائے مصطفیٰ“ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

صوم میں امراء و غرباء کا گراؤنڈ مذکور میں چاروں طرف بے پناہ
ہجوم تھا۔ گراؤنڈ کے باہر سڑک پر کاروں۔ موٹروں۔ بسوں۔ بائیکلوں
اور تانگوں کی کثرت کی وجہ سے ٹریفک بند تھی۔ حاضرین آقائے
نعمت امام اہل سنت محدثِ پاکستان مدظلہ کے نہایت بے چینی
سے منتظر تھے۔ جس وقت انہیں دور سے آپ کی کار عیدگاہ آتے
دکھائی دی تو وہ والہانہ انداز میں دید و تعظیم کے لئے اُٹھ کھڑے
ہوئے اور دیر تک نعرہ ہائے تکبیر و رسالت اور محدث پاکستان
زندہ باد۔ حضرت قبلہ شیخ الحدیث زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔
جب کار گراؤنڈ میں پہنچی احباب اہل سنت نے بڑھ بڑھ کر دست
بوسی اور قدم بوسی کا شرف حاصل کرنا چاہا۔ مگر نماز عید کا وقت ہو
جانے کے باعث انہیں بمشکل تمام باز رکھنا پڑا۔ حضرت قبلہ نے
نمازِ عید پڑھانے کے بعد اپنے مخصوص انداز میں پُر تاثیر خطبہ ارشاد
فرمایا جس کا سامعین کے دلوں پر گہرا اثر ہوا۔ اختتام خطبہ تک
لوگوں پر پُر کیف سکوت طاری تھا۔ خطبہ کے بعد آپ نے مسلمانوں
کے دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے دعا فرمائی۔ آپ نے
حکام و رعایا کے شریعت مطہرہ پر چلنے اور پاکستان کے عروج
و ترقی اور کشمیر کی فتح و نصرت کے لئے بھی دعائیں فرمائیں۔
دعا کے بعد ایک گھنٹہ تک حاضرین حضرت امام اہل سنت مدظلہ
سے مصافحہ کرتے اور فیوض و برکات حاصل کرتے رہے۔ والحمد
بحمدہ تعالیٰ نماز عید کا یہ پروگرام نہایت خیر و خوبی سے سرانجام ہوا۔

بزمِ رضائے مصطفےٰ

دل شاد و بامراد رہیں سب مہربان میرے ؛ آباد حشر تک رہیں سب قدردان میرے

سالانہ خریدار

اس ہفتہ ان حضرات نے "رضائے مصطفےٰ" کے جدید خریدار بنائے اور توسیع اشاعت میں حصہ لیا۔

۱۔ مولانا سید مراتب علیشاہ صاحب عارف والا	۱ خریدار
۲۔ مولانا مفتی محمد امین صاحب لائل پور	۲ "
۳۔ مولانا نذر احمد صاحب سلانوالی	۱ "
۴۔ جناب محمد رمضان صاحب طاہر انصاری ملتان	۱ "
۵۔ مولانا محمد حسین صاحب سکھر	۱ "
۶۔ مولانا عبدالرشید صاحب لائلپور	۱ "
۷۔ مولانا معین الدین صاحب ٹالکپوری	۱ "
۸۔ مولانا سید کرم حسین شاہ صاحب چوہا سیدن شاہ	۱ "
۹۔ مولانا غلام رسول صاحب ملتان	۱ "
۱۰۔ مولانا عنایت اللہ صاحب ننگر ل	۱ "
عرس مبارک علی پور شریف کے موقع پر	۷ "

"رضائے مصطفےٰ" معاصرین کی نظر میں!

ماہنامہ "ماہ طیبہ" کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔

تبصرہ

یہ حقیقت ہے کہ یہ زمانہ پروپیگنڈا کا زمانہ ہے۔ اور پروپیگنڈا کا سب سے بڑا ذریعہ پریس کا ذریعہ ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جہاں آج مخالفین اہل سنت کے رسائل و جرائد بکثرت شائع ہو رہے ہیں۔ وہاں سواد اعظم اہل سنت کے پاس تبلیغ حق کے لئے ضرورت کے مطابق پریس کا کوئی ذریعہ نہیں لے دے کر پاکستان و بھارت میں سنّی۔ ماہ طیبہ۔ سالک۔ تین ماہنامے اور ایک پندرہ روزہ "رضوان" ہی ہے۔ جو اپنی بساط کے مطابق اہل سنت کی ترجمانی کا فرض ادا کر رہے ہیں۔

خدا کا شکر ہے! کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوالفضل سردار احمد صاحب محدث لائلپوری کے ہونہار تلمیذ اور فاضل شاگرد جناب مولانا محمد صادق صاحب کوٹلوی خطیب گوجرانوالہ نے اس کمی کا احساس فرماتے ہوئے ایک ہفت روزہ اخبار "رضائے مصطفےٰ" کا اجراء فرمایا ہے۔ مولانا موصوف سے ناظرین ماہ طیبہ اچھی طرح متعارف ہیں۔ ماشاء اللہ! نوجوان فاضل ہیں۔ اور صاحب قلم بھی ہیں تقریر کے علاوہ تحریر سے بھی تبلیغ اہل سنت کی مہارت رکھتے ہیں۔

آپ نے اسی تبلیغ حق کے پیش نظر رضائے مصطفےٰ کا اجراء فرمایا ہے۔ اتنی بڑی جماعت کے لئے جہاں صرف گنتی کے ماہنامے ہوں وہاں ایک ہفت روزہ اخبار کا اجراء بہت غنیمت ہے۔ رضائے مصطفےٰ کا پہلا شمارہ پیش نظر ہے۔ ماشاء اللہ! صوری و معنوی خوبیوں کا حامل ہے۔ پیشانی اخبار پر اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کا نام نامی مرحب صد زینت نظر آرہا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سردار احمد صاحب محدث لائلپوری کا اسم گرامی اخبار کی سرپرستی کا اعلان فرما رہا ہے۔ اور مضامین جس قدر بھی ہیں۔ رضائے مصطفےٰ اور ثنائے مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر مشتمل ہیں۔ اور افادی و معلوماتی ہیں۔ ابتدائی شمارہ ہی بتا رہا ہے کہ آگے چل کر یہ اخبار اہل سنت و جماعت کا ایک بہترین اخبار ثابت ہوگا۔ اور تبلیغ حق کے لئے ایک موثر ذریعہ!

اب یہ افراد اہلِ سنت کا فرض ہے کہ وہ اپنے اس نئے اخبار کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کریں۔ اور اس کے خود بھی خریدار بنیں۔ اور دوسروں کو بھی اس کی خریداری پر آمادہ کریں یہ واقعہ ہے کہ اخبار کی صوری و معنوی خوبیاں خریداروں ہی کی تعداد پر منحصر ہوتی ہیں۔ آپ "رضائے مصطفےٰ" کے حلقہ اشاعت جس قدر وسیع کریں گے۔ اسی قدر وہ اپنے محاسن میں ترقی کرے گا۔

خوب یاد رکھئے۔ بد مذہبوں کے کئی ماہنامے کئی ہفت روزہ۔ اور متعدد روزانہ اخبارات موجود ہیں جن کے ذریعہ وہ لوگ اپنے اپنے مسلک کی منظم طور پر تبلیغ کر رہے ہیں اور ان میں سے ہر ایک فرد اپنے ہر اخبار کا خریدار ہے۔ "رضائے مصطفےٰ" پاک و ہند میں واحد ہفت روزہ اخبار ہے۔ جو اہل سنت و جماعت کا مبلغ بن کر نکلا ہے۔ آیئے اپنے اس مبلغ کی قدر کیجئے۔ اور اس کی خریداری کے لئے دفتر رضائے مصطفےٰ میں سالانہ چندہ بھیجئے۔ سالانہ چندہ اس کا پانچ روپیہ ہے۔

اور پتہ یہ ہے

دفتر "رضائے مصطفےٰ" چوک دارالسلام گوجرانوالہ۔

(ماہنامہ ماہ طیبہ مئی ۱۹۵۷ء)

تعارف و تبصرہ

پندرہ روزہ "رضوان" لاہور

ہفتہ وار "رضائے مصطفےٰ"!

"رضائے مصطفےٰ" کے پیارے نام سے جناب حفیظ نیازی کی زیر ادارت اور حضرت مولانا مولوی ابوداؤد محمد صادق صاحب خطیب زینۃ المساجد کی زیر حمایت یہ ہفتہ وار جریدہ گوجرانوالہ سے جاری ہوا ہے جس کا مقصد وحید مذہب اہلسنت و جماعت کی اشاعت و حمایت ہے۔ اہلسنت ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ جو الحمد للہ پوری ہوگئی۔ اب اہل سنت کا فرض ہے کہ وہ اس اخبار کے ساتھ دامے درمے قلمے سخنے امداد کریں۔ خود خریدار بنیں اور دوسروں کو بنائیں۔ آج کی دنیا میں تبلیغ مذہب کا بہترین ذریعہ اخبار و رسائل ہی ہیں۔ ہم مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب کو ان کے اس عظیم دینی کارنامہ پر مبارک باد دیتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ رضائے مصطفےٰ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرے اور مسلک حقہ اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت کے فرائض کما حقہٗ انجام دے۔

اس اخبار کا چندہ سالانہ پانچ روپے ہے۔

فی پرچہ ۲ر آنے ہے۔ پتہ یہ ہے۔

دفتر اخبار "رضائے مصطفےٰ" دارالسلام گوجرانوالہ

(پندرہ روزہ رضوان یکم مئی ۱۹۵۷ء)

رزم و بزم — آجکل

"ماہِ طیبہ اور رضائے مصطفےٰ بڑھ رہے ہیں اک انہیں کے نام سے"

حضرت مدیر ماہ طیبہ مدظلہ ... کے ... سے

دِل لگا بیٹھے ہیں مے اور جام سے ؛ لوگ غافل ہو گئے انجام سے

عاقبت کی فکر مسٹر کو نہیں ؛ بس یہیں گذرے بڑے آرام سے

جتنا بیت اللہ سے لندن دُور ہے ؛ اتنا ہی ملحد ہے دُور اسلام سے

آج بھی اور کل بھی جلنا ہے انہیں ؛ جلتے ہیں جو مولوی کے نام سے

یہ جو دو قرآن دو اسلام ہیں ؛ ان کو نسبت ہی نہیں اسلام سے

آجکل کی ہے نبوت بھی عجیب ؛ کرتے ہیں بُت کا شکار الہام سے

ہے رضائے مصطفےٰ حاصل مجھے ؛ ماہ طیبہ کے مبارک کام سے

ماہِ طیبہ اور رضائے مصطفےٰ ؛ بڑھ رہے اک انہیں کے نام سے

گوجرانوالہ میں صادق نے بشیر

بات سچی کہہ دی خاص و عام سے

ہفت روزہ "سرفروش" گوجرانوالہ

ہفت روزہ "رضائے مصطفےٰ" گوجرانوالہ

اس اخبار نے ۱۴ رمضان المبارک مطابق ۱۵ اپریل ۱۹۵۷ء کو جنم لیا ہے۔ اس اخبار کے مدیر و پرنٹر و پبلشر مولانا محمد حفیظ نیازی ہیں۔ تیسرا شمارہ ہمارے پیش نظر ہے۔ یہ جریدہ اپنی تولید آپ ہے جو اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی یادگار ہیں اور شیخ الحدیث حضرت علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب کی زیر سرپرستی اور حضرت مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب خطیب زینۃ المساجد گوجرانوالہ کی زیر نگرانی ۱۹۵۷ء کی واحد یادگار ہے۔ یہ جریدہ اہل سنت و جماعت حضرات کا واحد ترجمان ہے۔ مذہبی تبلیغ کا نقیب ہے۔ شرایت اسلامیہ کا علمبردار ہے اور سرکار دو جہاں جناب رسالتماب سرور کائنات کی رضا جوئی کا مبلغ ہے۔ طریقت کا خطیب ہے۔ حقیقت کا راہبر ہے۔ معرفت کا پرچم بردار ہے۔ تصوف کا پیشوا ہے۔ باعث نزول رحمت ہے اکثر حضرات کے خیال سے باعث صد رحمت ہے۔

صفحات چھ، چندہ سالانہ پانچ روپے ★

(ہفت روزہ سرفروش ۱۰ر مئی ۱۹۵۷ء)

(... عنایت حضرت مولانا موصوف و زیر ادارت محمد حفیظ نیازی)

اہلِ سُنّت وجماعت کی مذہبی تبلیغی خبریں

(نمائندہ "رضائے مصطفےٰ")

دھلّے ضلع گوجرانوالہ میں محفلِ میلاد شریف

مورخہ ۵ شوال بروز پیر بعد نمازِ عشاء موضع دھلّے ضلع گوجرانوالہ میں ایک عظیم الشان محفلِ میلاد شریف منعقد ہوئی منتظمین کی طرف سے اس محفلِ پاک کا انتظام و اہتمام اعلیٰ ترین پیمانہ پر کیا گیا تھا جلسہ گاہ کے باہر پھولوں اور پتوں سے آراستہ دروازہ اور روشنی کے انتظامات بھی لائقِ صد تحسین تھے۔ اس محفل میلاد شریف میں نعت خوانی کے بعد حضرت مولانا الحاج ابو داؤد محمد صادق صاحب مدظلہ نے ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر نہایت جامع و مدلل تھی۔ صلوٰۃ وسلام پر اس محفلِ پاک کا اختتام ہوا۔

مرالی والا ضلع گوجرانوالہ میں جلسہ

مورخہ ۱۱ شوال بروز اتوار مرالی والا ضلع گوجرانوالہ میں نمازِ عشاء کے بعد ایک عدیم النظیر جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا عنایت اللہ صاحب خطیب سانگلہ ہل نے ایک مدلل تقریر ارشاد فرمائی جس کا حاضرین کے اجتماعِ عظیم پر بہت اثر ہوا

چک مسیتی ضلع لائلپور میں عظیم الشان جلسہ

مورخہ ۷ شوال المکرم بروز بدھ حضرت مولانا الحاج ابو داؤد محمد صادق صاحب مدظلہ خطیب زینۃ المساجد گوجرانوالہ احباب چک مسیتی ضلع لائلپور کے شدید اصرار پر چک مسیتی تشریف لے گئے۔ جہاں مولوی محمد بشیر صاحب کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جلسہ کا پروگرام بعد نماز عشاء شروع ہوا جس میں نواحی دیہات سے جوق در جوق کثیر التعداد حضرات نے شمولیت فرمائی۔ تلاوتِ پاک و نعت خوانی کے بعد حضرت مولانا موصوف نے ڈیڑھ گھنٹہ تک غلامانِ مصطفےٰ کے ...... پیارے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر پُر تاثیر کے دوران خوب نعرہ ہائے تکبیر و رسالت بلند ہوئے۔ اور نہایت کیف آور ماحول میں صلوٰۃ وسلام پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

فتح شاہ پور ضلع جہلم میں تبلیغی جلسہ

مورخہ ۴ شوال المکرم بروز اتوار فتح شاہ پور ضلع جہلم میں الحاج سید کرم حسین شاہ صاحب کی زیرِ صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا سید منیر حسین شاہ صاحب (فاضل جامعہ رضویہ) اور دیگر علماء نے تقاریر فرمائیں۔ مضافات سے کافی لوگ تشریف لائے تھے۔ بفضلہ تعالیٰ اہلسنت کا خوب بول بالا ہوا اور جلسہ پوری شان و شوکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

منڈی صادق آباد ضلع بہاولنگر

حضرت مولانا غلام محی الدین گیلانی شاہ صاحب قبلہ حضرت خواجہ عبدالکریم نوری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کی منڈی صادق آباد میں تشریف لے گئے۔ آپ نے بعد نماز عشاء بہت بڑے اجتماع میں اپنے مخصوص و مؤثر انداز میں تقریر دل پذیر ارشاد فرمائی جس کا سامعین پر گہرا اثر ہوا۔

مدرسہ فیضِ رضا اہلِ سُنّت وجماعت کا سالانہ جلسہ

مدرسہ فیض رضا اہلسنت وجماعت ڈونگہ بونگہ کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۴۔۵ شوال المکرم ۱۳۷۶ھ بروز اتوار۔ پیر نہایت تزک و احتشام سے انعقاد پذیر رہا جس میں اہل سنت وجماعت کے جید علمائے کرام اور نعت خواں حضرات نے شرکت فرمائی۔ تشریف لانے والے علمائے اہل سنت وجماعت میں سے ... حضرت العلامہ عبد المصطفےٰ صاحب ازہری خطیب جامع مسجد ہارون آباد۔ مولانا بشیر احمد صاحب خطیب منڈی بورے والا۔ حضرت مولانا غلام مہر علی صاحب خطیب منڈی چشتیاں۔ جناب مولانا فتح محمد صاحب مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم اہل سنت وجماعت بہاولنگر اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب خطیب حافظ آباد کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ جلسہ دو دن اور دو رات برابر جاری رہا جس میں اہل سنت وجماعت کے شعلہ بیان علماء کرام و مقررین کی تقاریر پُر تاثیر سے مذہب مہذب اہل سنت وجماعت کی خوب تبلیغ و نشر و اشاعت ہوئی۔ (مولیٰ تعالیٰ مزید توفیق عطا فرمائے)

(نذیر احمد متعلم مدرسہ ہذا)

دار العلوم اشرف المدارس

اہلِ سُنّت وجماعت اوکاڑہ

مدرسہ عربیہ اسلامیہ اشرف المدارس (اہلسنت وجماعت) اوکاڑہ عرصہ چار سال سے تعلیمی و تبلیغی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جس میں دورہ حدیث شریف۔ تفسیر۔ فقہ۔ اصول۔ صرف۔ نحو۔ منطق۔ فلسفہ۔ معانی۔ وغیرہ جملہ علوم و فنون کی تعلیم و تدریس کا مکمل انتظام ہے۔ اس مدرسہ میں شعبہ تجوید القرآن جس میں مقامی بچوں کے لئے قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ بالتجوید کی تعلیم کا معقول انتظام ہے شعبۂ طب جس میں طبِ علمی و عملی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ کے علاوہ حال ہی میں شعبۂ تبلیغ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں مبلغین تیار کرنے کے لئے ایک سالہ کورس رکھا گیا ہے۔ اور حسبِ ضرورت تبلیغ اہل سنت وجماعت کیلئے اطراف و جوانب میں مبلغین کو بھیجا جاتا ہے۔

(ابو البیان غلام علی اشرفی گجراتی۔ مہتمم دار العلوم اشرف المدارس خطیب جامع مسجد ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ۔

مدیر طابع و ناشر: محمد حفیظ نیازی ٭ مطبوعہ اصلاح برقی پریس گوجرانوالہ
مقام اشاعت: دفتر رضائے مصطفےٰ چوک دار السلام گوجرانوالہ

سکھر و گوجرخان میں علم وعرفان کی بارش

مورخہ ۹ شوال المکرم ۱۳۷۶ھ جامعہ قادریہ رضویہ اہل سنت وجماعت سکھر کا شاندار سالانہ منعقد ہوا۔ اور ۱۰ شوال المکرم کو دار العلوم رحمانیہ اہل سنت وجماعت گوجرخان کا تیسرا عظیم الشان سالانہ اجلاس مرکزی جامع مسجد اہل سنت میں منعقد ہوا۔ ان ہر دو اجلاس میں مشاہیر علماء اہل سنت نے شرکت فرمائی۔ اجلاس نہایت کامیاب رہے اور سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

دینی علوم کی مشہور درسگاہ

جامعہ محمدیہ جلکی ضلع گجرات کا داخلہ ۲۰ شوال تک کھلا رہیگا۔ جامعہ محمدیہ کی معیاری تعلیم کسی تعارف کی محتاج نہیں لہٰذا مبتدی و منتہی طلباء جلد از جلد داخل ہو کر جامعہ کی اسلامی خدمات سے سرفراز ہوں

نارووال میں دو روزہ عظیم الشان تبلیغی جلسہ

انجمن خدام شریعت نارووال کے زیرِ اہتمام یہ جلسہ مبارکہ مورخہ ۳، ۴ شوال المکرم بروز ہفتہ، اتوار منعقد ہوا۔ حضرت محدثِ پاکستان مدظلہ نے ہفتہ کے روز احبابِ اہل سنت نارووال کو اپنے نورانی ارشادات سے نوازا۔ آپ کے علاوہ شیر بیشہ سنت مولانا محمد عمر صاحب اچھروی لاہور فخر العلماء علامہ مولانا عبدالرشید صاحب خطیب جامع مسجد شاہ جماعت نارووال۔ فخرِ اہل سنت حضرت مولانا محمد بشیر صاحب مدیر "ماہ طیبہ" و دیگر علماء کرام نے تقاریر فرمائیں اور نارووال کا گوشہ گوشہ نعرہ ہائے حق و صداقت سے گونجتا رہا۔

مُلتان شریف میں ورودِ مسعود

پیر کے روز حضرت قبلہ شیخ الحدیث مدظلہ بذریعہ جناب ایکسپریس لائل پور سے ملتان شریف کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں زیارت سے مستفیض ہونے کے لئے تقریباً ہر اسٹیشن پر احباب جمع تھے خصوصاً احبابِ خانیوال ایک بہت بڑے جلوس کی شکل میں خانیوال اسٹیشن پر پہنچے ہوئے تھے۔ جونہی جناب ایکسپریس خانیوال اسٹیشن پر رُکی۔ فضا نعرہ ہائے تکبیر و رسالت سے گونج اُٹھی جب تک گاڑی رُکی رہی لوگ دست بوسی کا شرف حاصل کرتے رہے۔ بعض احباب اس گاڑی میں حضرت کی معیت میں ملتان پہنچے۔ ملتان اسٹیشن پر قابلِ دید جلوس نے آپ کا استقبال کیا اور نعرۂ تکبیر اللہ اکبر نعرۂ رسالت یا رسول اللہ نائب اعلیٰحضرت (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) زندہ باد۔ امامِ اہل سنت زندہ باد کے نعروں سے فضا معمور ہو گئی۔ گیٹ سے باہر نکل کر آپ بذریعہ کار مدرسہ انوار القرآن میں تشریف لے گئے۔ نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد دربار حضرت موسےٰ پاک شہید رحمۃ اللہ علیہ کی حاضری ہوئی۔ پہلی رات (۵ شوال المکرم) جلسہ کا انتظام مدرسہ انوار القرآن میں ہی کیا گیا تھا۔ نمازِ عشاء کے بعد آپ کی بصیرت افروز تقریر نے سامعین پر ناقابلِ فراموش کیفیت طاری کی۔ مسلمانانِ ملتان آپ کے ارشادات سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے دوسری رات کے لئے بھی حضرت کی خدمت میں شدید اصرار کیا اور آپ کو رضامند ہی کر لیا۔ دوسری رات دوسرا عظیم الشان اجتماع دہلی دروازہ کے قریب منعقد ہوا۔ آپ نے اس نشست میں بھی پورے چار گھنٹہ تک حاضرین کو اپنے نورانی ارشادات سے محظوظ فرمایا اور مسائل شرعیہ کا کوئی پہلو تشنہ نہ چھوڑا۔ بڑھ کے بعد آپ شاہی